

سگریٹ لوٹی سے توبہ

انصاری زبیر محمدی



مکتب توعیة الجالیات بمحافظة الشماسیة

المملكة العربية السعودية - القصيم - الشماسیة

هاتف وفاکس ۰۶/۴۴۰۱۹۱۱ ص.ب (۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

الشيخ حمد بن ابراهيم الحريقي

التوبة من التدخين

سگریٹ نوشی سے توبہ

نقلہ إلى الأمانة

انصار زبير محمدی



ABU UMAIMAH OWAIS

المملكة العربية السعودية

مكتب توعية الجاليات بمحافظة الشمامسة

إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والوقف والدعوة

والإرشاد ص ب: (١١) القصيم.

هاتف وفاكس ٠٦.٣٤٠١٩١١

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب	سگریٹ نوشی سے توبہ
تالیف	الشیخ حمد بن ابراہیم الحریقی
ترجمہ	انصار زبیر محمدی
اشاعت	اگست ۱۹۹۸ء
تعداد	۱۰۰۰
کمپیوٹر کتابت	ایچ کمپیوٹرس، ممبرا۔ تھانہ
ناشر	مکتب توعیۃ الجالیات الشماسیۃ
طباعت	باہتمام مکتبہ نوائے اسلام دہلی

یطلب من

المملكة العربية السعودية

مکتب توعیۃ الجالیات بمحافظة الشماسیۃ

اشراف وزارة الشؤون الاسلامیة والاقواف والدعوة والارشاد

ض ب: (۱۱) القصیم

هاتف و فاکس: ۰۶.۳۴۰۱۹۱۱

الطبعة الثانية مصححة ومنقحة

۱۴۲۱ هجري

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست کتاب

- ۴ - ۱۔ کلمۃ المترجم
- ۷ - ۲۔ مقدمۃ المؤلف
- ۹ - ۳۔ سگریٹ پینے والو کیا تم جانتے ہو؟
- ۱۱ - ۴۔ جھوٹے دعوے
- ۱۳ - ۵۔ سگریٹ نوشی کے نقصانات
- ۱۵ - ۶۔ حقیقت کے برعکس
- ۱۷ - ۷۔ سگریٹ نوشی سے بچاؤ کیسے
- ۱۹ - ۸۔ متفرقات
- ۲۱ - ۹۔ علمائے سلف کے فتوے
- ۲۳ - ۱۰۔ سگریٹ نوشی کی حرمت پر شیخ بن باز کا فتویٰ
- ۲۶ - ۱۱۔ شیخ ابن عثیمین کا فتویٰ
- ۲۸ - ۱۲۔ افسوسناک انجام
- ۳۰ - ۱۳۔ سگریٹ نوشی کیسے ترک کریں؟
- ۳۲ - ۱۴۔ صبح و شام کی دعائیں

کلمۃ المترجم

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على أشرف
الانبياء والمرسلين نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين ، وبعد:
ناظرين کرام! تمباکو کو اگر شرعی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو اس
کے حرام ہونے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ
نے نبی کریم ﷺ کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا: "یحل لهم الطيبات و
يحرم عليهم الخبائث" (الاعراف ۱۵۷)

لوگوں کیلئے پاکیزہ اشیاء کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتے ہیں۔
ظاہری بات ہے کہ کوئی انصاف پسند تمباکو کو پاکیزہ نہیں کہہ سکتا، یہ سراسر
ایک گندی چیز ہے، یہ اپنی بد مزاجی اور کریہہ بو کی بنا پر خبیث ہے۔
اس گندی چیز کو خریدنے میں مال خرچ کرنا اسراف اور فضول خرچی
ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ولا تبذر تبذيراً إن المبذرين كانوا إخوان
الشیطین وکان الشیطان لربہ کفوراً" (بنی اسرائیل ۲۷)

اور فضول خرچی نہ کرو، یقیناً فضول خرچی کرنے والے شیطان کے

بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و منفعت کے علاوہ کسی دوسرے کام میں پیسہ خرچ کرنا تہذیر (فضول خرچ) کہلاتا ہے۔ اب غور کیجئے کہ تمباکو میں کون سی طاعت و منفعت پائی جاتی ہے؟

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ”نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر و مفتر“ رواہ ابو داؤد و صححہ الألبانی فی صحیح الجامع رقم (۶۹۷۷) نبی کریم ﷺ نے ہر مفتر و مسکر سے منع فرمایا ہے۔

اس وقت تمباکو تمام شہر و دیہات میں رائج ہے، شہروں میں لوگ مختلف قسم کے سگریٹ مزے سے کش لے کر پیتے ہیں، جبکہ ایک گروہ ایسا ہے جو ہر وقت تمباکو اپنی جیب میں لئے رہتا ہے اور حسبِ ضرورت اسے استعمال کرتا ہے، جسے عرف عام میں (کھینی) کہتے ہیں۔

دیہاتوں میں کچھ لوگوں کے یہاں شام کے وقت بیٹھک ہوتی ہے، جہاں حقہ سے لوگوں کی تواضع کی جاتی ہے گاؤں و محلہ کے بوڑھے لوگ وہاں جمع ہو کر باری باری حقہ پیتے ہیں اور گپ شپ کرتے ہوئے وقت گزارتے ہیں۔ افسوسناک بات تو یہ ہے کہ نئی نسل اپنے بزرگوں سے بھی تیز رفتاری سے اس مہلک مرض کا شکار ہو رہی ہے، غرضیکہ مسلم معاشرہ اس وقت مکمل طور پر تمباکو کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس مرض

کی اصلاح فرمائے اور مسلمانوں کو اپنی توانائیاں اور اپنے مال صحیح جگہ خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

زیر نظر کتابچہ میں اسی موضوع پر بحث کی گئی ہے۔ جس سے آپ کو اس کی حرمت و مضرت کا خاطر خواہ اندازہ ہوگا۔ مولف کتاب فضیلة الشیخ حمد بن ابراہیم الحریقی حفظہ اللہ دعوت و تبلیغ کے میدان کے معروف شہسوار ہیں۔ اس کتاب کے علاوہ ان کی متعدد مؤلفات ہیں۔ میں نے جب اس کتاب کے ترجمہ کی اجازت طلب کیا تو آپ نے بخوشی اجازت مرحمت فرمائی، فجزاہ اللہ عنی أحسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مفید اور نفع بخش بنائے، اور ہمارے آل اولاد کو اس مہلک مرض سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

انصار زبیر محمدی

مکتب توعیة الجالیات بمحافظة الشماسية

القصيم، المملكة العربية السعودية

۱۵ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ

۷/ اگست ۱۹۹۸ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ،

اما بعد :

میرے بیڑی سگریٹ پینے والے بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کے اندر دبی ہوئی دینی غیرت اور ایمانی جذبے کو آواز دے رہا ہوں، اور آپ کی اصلاح اور بھلائی کا خواہاں ہوں، اسلئے کہ آپ سگریٹ نوشی کی وجہ سے ایک جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ مگر اسلام سے خارج نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس برائی سے توبہ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ڈاکٹروں کے متفقہ فیصلہ کے مطابق سگریٹ نوشی آپ کے جسم کو تباہ و برباد کرنے کے ذرائع میں سے ایک اہم ذریعہ ہے اور یہ ان بری عادتوں میں سے ہے جو اپنے نقصانات کے باوجود سماج اور معاشرہ پر پورے طور پر پھیل گئی ہے۔

سگریٹ جسے لوگ بڑے مزے سے کھلے کر پیتے ہیں، ایک ایسی (نبات) گھاس سے بنایا جاتا ہے جسے (منج) کہا جاتا ہے جو نہایت ہی کڑوے

نشہ آور اور زہریلے مواد پر مشتمل ہوتی ہے۔ افسوس تو یہ ہے کہ جب اسے بعض کتوں اور بلیوں کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے بھی اس سے گھن محسوس کیا۔

تو میرے نوجوان بھائی! کیا آپ میرے ساتھ اس گندی و خبیث چیز کی حرمت و مضریت کو سمجھتے ہیں؟

آئندہ صفحات میں یہ اور اسی جیسی چند باتیں آپ کو ملیں گی۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور آپ کیلئے توفیق اور درستگی کا سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہدایت یاب اور لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھانے والا بنائے اور ہمیں خالص توبہ سے نوازے۔ (آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم ،

کتبہ آپ کا خیر اندیش بھائی

حمد بن ابراہیم الحریقی

۵۱۴۱۶/۱/۲۲

سگریٹ پینے والو کیا تم جانتے ہو؟

سگریٹ نوشی کی تباہ کاریاں (اعداد و شمار کی روشنی میں)

۱۔ عالمی صحت کی تنظیم نے ۱۰/۱۰/۱۹۸۳ء کی اپنی ایک رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ ”دنیا میں سگریٹ خریدنے پر جتنی رقم خرچ کی جاتی ہے اگر صرف اس کا دو تہائی حصہ صحت کے کاموں میں خرچ کر دیا جائے تو ہر انسان کی صحت کی بنیادی ضرورتیں پوری ہو جائیں گی۔“

۲۔ عرب ممالک کے وزراء صحت کی میٹنگ ”جس کا پانچواں دورہ ۱۹۸۰ء میں تیونس میں ہوا تھا جس نے سگریٹ کے خطرات سے آگاہ کرنے کیلئے ایک قرارداد پاس کی جو سگریٹ کے تمام پیکنوں پر لکھا جائے ”سگریٹ نوشی“ کینسر، پھیپھڑے، دل اور رگوں کی بیماریوں کا بنیادی سبب ہے۔“

۳۔ عالمی صحت تنظیم نے بیان کیا ہے کہ صرف امریکہ میں سالانہ تین لاکھ چھیالیس ہزار (۳۳۶۰۰۰) لوگ سگریٹ نوشی کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

اسی طرح برطانیہ میں سالانہ (۵۵۰۰۰) بچپن ہزار اور سوئڈن میں

(۸) آٹھ ہزار لوگ ہر سال سگریٹ نوشی کے زہریلے اثرات کی وجہ سے

موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔

۴۔ سگریٹ نوشی کی ہلاکت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ سالانہ (۱۴۰۰۰۰)

ایک لاکھ چالیس ہزار چینی سگریٹ پینے کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔

۵۔ چین کے شہر (شنگھائی) کے ایک اسپتال میں مریضوں کی طبی جانچ کے

بعد یہ پتہ لگایا گیا کہ وہاں پر موجود پھپھڑے کے کینسر میں بتلا (۶۶۰) مریضوں

میں سے (۹۰) فیصد مریض سگریٹ نوش تھے۔

۶۔ بیڑی، سگریٹ پینے کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد جنگلوں اور گاڑی

ایکیڈنٹ کے حادثہ میں مرنے والوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

۷۔ آوارگی، دین سے دوری کے اسباب میں سے ایک بڑا سبب سگریٹ

نوشی بھی ہے۔

۸۔ یومیہ بیس (۲۰) سگریٹ پینے سے جسم سے تقریباً (۱۵) فیصد ہیموگلوبین ختم

ہو جاتی ہے جو کہ خون کے سرخ ذرات کی نشوونما کا بنیادی مادہ ہے۔

۹۔ چھیالیس (۴۶) سال کی عمر تک مرنے والوں میں سگریٹ پینے والے

سگریٹ نہ پینے والوں کی بہ نسبت (۲۵) فیصد زیادہ ہوتے ہیں۔

جھوٹے دعویٰ

سگریٹ بنانے والی بعض کمپنیاں اور کچھ سگریٹ نوش یہ جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں کہ:

۱۔ سگریٹ پینے سے غور فکر میں مدد ملتی ہے، جبکہ صحیح بات یہ ہے کہ سگریٹ نوشی ذہن کو منتشر کر دیتی ہے، غور و فکر کی قوت کم کر دیتی ہے اور سانس لینے میں پریشانی (دمہ) اور حلق میں خشکی پیدا کرتی ہے۔

۲۔ ان کا دوسرا پر فریب دعویٰ یہ ہے کہ سگریٹ نوشی اعصاب کو پرسکون بناتی ہے، جبکہ یہ بھی غلط ہے اسلئے کہ سگریٹ نوشی جسم کے تمام اعصاب (پٹھے) پر بے اثرات مرتب کرتی ہے، اسی طرح سگریٹ پینے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ سگریٹ نوشی ”یا سگریٹ نوشی کی دعوت دے کر اور سگریٹ سے لوگوں کی ضیافت کر کے“ لوگوں سے دوستی بنانے میں بڑا تعاون ملتا ہے، جبکہ یہ بھی ایک باطل اور جھوٹا دعویٰ ہے، کیونکہ اس کے ذریعے جو دوست بنائے جاتے ہیں وہ صالح نہیں بلکہ برے دوست ہوتے ہیں۔

۴۔ سگریٹ پینے والوں کا ایک بے بنیاد جھوٹا دعویٰ یہ ہے کہ ”سگریٹ نوشی تھکاوٹ دور کرتی ہے“ جبکہ صحیح یہ ہے کہ سگریٹ پینے سے تھکاوٹ بڑھتی اور جسم نحیف و لاغر ہوتا ہے، کیونکہ سگریٹ نوشی سے مختلف بیماریاں لاحق ہوتی ہیں اور پٹھوں اور جسم کے دوسرے اعضاء اور ان کے عمل میں خلل پڑتا ہے۔

۵۔ ”سگریٹ پینے سے رنج و غم دور ہو جاتا ہے“ جبکہ اس سلسلے میں صحیح یہ ہے کہ اس سے رنج و غم میں اضافہ ہوتا ہے، سگریٹ پینے والے کی پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں، پھر سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ وہ شخص کھلے عام لوگوں کے سامنے اللہ کی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے۔

سگریٹ نوشی کے نقصانات

سگریٹ نوشی کے نقصانات بہت زیادہ ہیں جسے دکتور محمد علی البار نے اپنی کتاب "التدخين و اثره على الصحة" میں بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔

سگریٹ پینے کے چند نقصانات یہ ہیں۔

- ۱۔ سگریٹ نوشی ایمان کو کمزور اور بندے کو رحمن سے دور کر دیتی ہے۔
- ۲۔ سگریٹ نوشی سے بھوک کم لگتی ہے۔
- ۳۔ سگریٹ نوشی سے ٹی بی کی بیماری ہوتی ہے۔
- ۴۔ سگریٹ نوشی سے سانس لینے میں تکلیف (دمہ کی بیماری) ہوتی ہے۔
- ۵۔ سگریٹ نوشی سے کھانا دیر میں ہضم ہوتا ہے۔
- ۶۔ سگریٹ کلیجے کو بالکل کھوکھلا کر دیتا ہے۔
- ۷۔ سگریٹ نوشی حرکت قلب بند ہونے (ہارٹ فیئل) کا سبب بنتی ہے۔
- ۸۔ سگریٹ پینے سے پھیپھڑے کے کینسر کی بیماری ہوتی ہے۔
- ۹۔ سگریٹ نوشی بلغم اور کھانسی لاتی ہے۔

۱۰۔ سگریٹ نوشی کمزوری اور دبلا پن میں اضافہ کرتی ہے۔

۱۱۔ سگریٹ نوشی معدے کو زخمی کر دیتا ہے۔

۱۲۔ سگریٹ نوشی آگ لگنے کا بہت بڑا سبب ہے۔

۱۳۔ سگریٹ نوشی بیوی کے دل میں شوہر کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کرتی ہے۔

جسم کے اندر قوت مدافعت کی زیادتی کی وجہ سے جوانی کی عمر میں یہ

بیماریاں چھپی رہتی ہیں لیکن عمر ڈھلنے کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہیں۔

کیا سگریٹ نوش اس سے عبرت حاصل کریں گے؟

حقیقت کے برعکس

ایک سگریٹ پینے والے (مسکین) شخص نے سگریٹ کی تعریف کرتے ہوئے بیان کیا، جس سے وہ کافی محبت کرتا تھا اور کیا ہی بری محبت تھی۔ دیکھو تو اس کی ساخت (بناوٹ) کتنی خوبصورت ہے، جو بالکل سیدھی اسطوانی شکل کا نمونہ ہے، جس میں کسی قسم کی کجی نہیں اور اس کا سفید براق لباس اور اس کی فرحت بخش عمدہ خوشبو جو تفریح قلب کا سامان فراہم کرتی ہے اور دل کو باغ باغ کر دیتی ہے، نیز رنج و غم کو دور کر دیتی ہے۔

اس سے زیادہ اطاعت شعار میں نے کسی کو دیکھا ہی نہیں وہ اپنی جگہ (پیکٹ) سے بڑی آسانی کے ساتھ میرے پاس آجاتی ہے اور میرے ہونٹوں کے درمیان آہستہ سے اپنی جگہ لے لیتی ہے اور میرے شدت محبت کے باعث میرے ہونٹوں سے چمٹ جاتی ہے، وہ ہونٹ جو بچوں کو پیار بھرا بوسہ دینے کیلئے اور والدین و اعزہ کی تکریم کیلئے بنائے گئے ہیں۔

اس کا میرے اوپر بڑا احسان ہے، یہ مجھے خوشی فراہم کرنے کیلئے خود کو جلاتی رہتی ہے اور میرے ارد گرد گھیر ڈالے ہوئے بہت ساری بے

چینیوں اور پریشانیوں کو دور کر دیتی ہے اور جب میرے ہونٹوں کو کسی فوری ضرورت کا احساس ہوتا ہے تو میں اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان لے لیتا ہوں اور اس پر وہ مسرور و مطمئن رہتی ہے اور اس کا ہلکا ہلکا دھواں میرے ارد گرد پھیلتا رہتا ہے اور اگر اسے میں ہاتھوں میں نہ لینا چاہوں تو اسے بچے سجائے ٹرے میں رکھ دیتا ہوں، جو کہ سگریٹ نوشوں کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھے اور ان کے احترام کے اظہار کیلئے بنائے گئے ہیں۔

اس کے انجام تک پہنچنے سے پہلے تم مجھے دیکھتے ہو کہ میں اس کا آخری (الوداعی) کش لیتا ہوں، اس کے بعد نرمی کے ساتھ اسے اسی ٹرے میں رکھ دیتا ہوں اور میں اسے محبت بھری نگاہوں کے ساتھ الوداع کہتا ہوں نہ کہ افسوس کے ساتھ، کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میری طلب پر بغیر کسی پریشانی کے مجھے اس کا ہم مثل دستیاب ہو جائیگا۔ کیونکہ ہمیشہ میری جیب میں سگریٹ کا پیکٹ موجود ہوتا ہے، بلکہ کبھی کبھی احتیاطاً دو پیکٹ رکھ لیتا ہوں، ذرا اس کے پیکٹ کو تو دیکھو کس قدر خوبصورت ہے، دلربا و دلکش ہے۔

سگریٹ نوشی سے بچاؤ کیسے؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر مرض کا علاج ہے، اسی طرح سگریٹ نوشی کی بیماری کا بھی علاج ہے، جس کے چند نسخے حاضر خدمت ہیں۔

۱۔ گھر کے تمام لوگوں کی بہترین و اعلیٰ ایمانی تربیت کی جائے۔
۲۔ گھر اور مدرسہ اور دوسری جگہوں پر نیک و صالح آئیڈیل موجود رہے تاکہ ابتدا ہی سے ان کی زیر شفقت رہ کر ان کے اچھے اخلاق کو اپنایا جاسکے۔

۳۔ مدرس و استاذ مدرسہ کے بچوں کے سامنے، مربی و سرپرست چھوٹے بچوں کے سامنے سگریٹ نہ پیئیں۔

۴۔ سگریٹ نوشی کے خطرات کے اظہار کیلئے منظم اشتہاری مہم چلائی جائے، جگہ جگہ اسٹیکرو پوسٹر آویزاں کر کے اس کے زہریلے اثرات کو بیان کیا جائے۔

۵۔ تمام قسم کے سگریٹ پر بھاری ٹیکس لگادیئے جائیں۔

۶۔ کام کرنے کی جگہوں، بس اسٹینڈ، بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں وغیرہ پر سگریٹ پینا ممنوع کر دیا جائے۔

۷۔ سگریٹ نوشی کی حرمت کے بیان میں علماء کے فتاویٰ کو عام کیا جائے۔

۸۔ طبی تحقیقات کا نچوڑ اور اس کے عظیم و واضح خطرات کو عام کیا جائے۔

۹۔ جمعہ کے خطبے، جلسے اور اجتماعات، دروس و لیکچرز وغیرہ میں اس کے

خطرات کو بیان کیا جائے اس کی خطرناکی کے بیان میں ڈاکٹروں کی تحقیقات وغیرہ شائع کی جائیں۔

۱۰۔ سگریٹ پینے والوں کو تنہائی میں بٹھا کر نصیحت کی جائے۔

متفرقات

۱۔ برطانیہ میں روزانہ (۴۴) آدمیوں کی سگریٹ نوشی کے سبب موت واقع ہو جاتی ہے۔

۲۔ سگریٹ کے آخر کا آدھا حصہ شروع کے نصف حصہ کی بہ نسبت زیادہ زہریلے مواد پر مشتمل ہوتا ہے۔

۳۔ ۱۹۶۲ء میں اٹلی کی حکومت نے ایک قانون پاس کیا (جس کا نمبر ۶۵ ہے) جس میں سگریٹ نوشی سے روکتے ہوئے اس سے قطع تعلق پر ابھارا ہے۔

۴۔ بعض ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس ابھی تک اس کے مکمل ثبوت نہیں ہیں، مگر انسانی زندگی پر اسکے خطرات اس قدر زیادہ اور بھیانک ہیں کہ ہمارا ضمیر گوارا نہیں کرتا۔ اسلئے ہمیں چاہئے کہ سگریٹ پینے والوں کو اس کے عظیم و ہلاکت خیز خطرات سے آگاہ کرتے رہیں۔

۵۔ شیخ محمد بن عبداللہ المسوتی سگریٹ اور سگریٹ نوشوں کے لئے بہت ہی سخت تھے۔ یہاں تک کہ آپ کی تمام معروف تالیفات سگریٹ نوشی کی

حرمت کے بیان میں ہیں۔

مثلاً ۱. تبصرة الإخوان في بيان اضرار التبغ المشهور

بالدخان،

۲. عقود الجواهر الحسان في بيان حرمة التبغ

المشهور بالدخان،

۳. الإيضاح والتبيين في حرمة التدخين،

بیان کیا جاتا ہے کہ عرب اور اسلامی دنیا میں سگریٹ سب سے پہلے ۱۰۱۲ھ

میں متعارف ہوا۔

علماء سلف کے فتوے

شیخ عبداللہ بن محمد کا فتویٰ

شیخ عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ”جو شخص تمباکو کی حرمت جاننے کے باوجود تمباکو پئے تو اسے (۸۰) کوڑے لگائے جائیں گے۔ اور اگر کوئی اسکی حرمت کا حکم جانے بغیر اسے پی لے تو اس پر کوئی حد نہیں ہے اسے توبہ و استغفار کا حکم دیا جائے گا اور جو شخص یہ کہے کہ تمباکو نہ تو حلال ہے نہ ہی حرام تو ایسا شخص جاہل ہے، وہ جانتا ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔

آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ جب دو شخص کسی آدمی کے منہ سے تمباکو کی بو نکلنے کی شہادت دے دیں تو اسے (۸۰) کوڑے لگائے جائیں گے۔

نیز ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر دو شخص کسی کے بارے میں سگریٹ پینے کی گواہی دے دیں تو اسے (۴۰) کوڑے لگائے جائیں گے

نیز فرمایا کہ جو شخص تمباکو کی کھیتی کرے، یا اسکے گھریا سامان میں
تمباکو پیلا جائے، یا وہ تمباکو پیتا ہو تو اسے تادیبی ضرب لگائی جائے گی۔

شیخ خالد بن احمد کا فتویٰ

شیخ خالد بن احمد جو فقہاء مالکیہ میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ: تمباکو
پینے والے کی امامت درست نہیں، اور تمباکو کی تجارت بھی درست نہیں،
اسی طرح کسی بھی نشہ آور چیز کی تجارت جائز نہیں ہے۔

شیخ عبداللہ الباطن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جو شخص تمباکو سے
محبت رکھے یا اسے پینے کا عادی ہو اور اسکی خباثت کو نہ دیکھے تو وہ اس گبریلا
(کیڑے) کے مانند ہے جو گندگی میں رہتا ہے۔

علمائے عصر حاضر کے فتوے

سگریٹ نوشی کی حرمت پر علامہ شیخ بن باز حفظہ اللہ کا فتویٰ

ذیل میں عالم اسلام کے معروف عالم دین سعودیہ عرب کے مفتی عام علامہ شیخ عبدالعزیز بن باز حفظہ اللہ کا ایک فتویٰ حاضر خدمت ہے، جس سے آپ کو سگریٹ نوشی کی حرمت و مضرت کا اندازہ ہوگا۔

س : بیڑی سگریٹ پینے اور ان کی خرید و فروخت (تجارت) کا کیا حکم ہے؟
ج : سگریٹ اپنی غلاظت (گندگی) اور بہت سارے نقصانات کی وجہ سے حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کی چیزوں میں سے اپنے بندوں کے لئے پاکیزہ و عمدہ چیزوں کو حلال کیا ہے اور گندی و خبیث چیزوں کو حرام قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : "يسئلونك ما اذا أحل لهم قل أحل لكم الطيبات"

(المائدہ ۴)

لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال ہے

آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی محمد ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ
 " یا مرہم بالمعروف وینہا ہم عن المنکر وبحل لهم الطیبات
 وبحرم علیہم الخبائث " (الأعراف ۱۵۷)

وہ رسول ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں، اور بری باتوں سے منع
 کرتے ہیں، اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں، اور گندی چیزوں کو ان پر
 حرام فرماتے ہیں۔

اور سگریٹ اپنی تمام قسموں کے ساتھ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں
 ہے، بلکہ وہ گندی چیزوں میں سے ہے، ایسی تمام نشہ آور چیزیں گندیگی کا ایک
 حصہ ہیں۔

سگریٹ کا پینا، اسکا خریدنا اور بیچنا یا تجارت کرنا جائز نہیں ہے، بلکہ
 اسکی خرید و فروخت اور تجارت شراب ہی کی طرح حرام ہے۔

اس واسطے جو شخص اسے نوش کرتا ہے، اسکی تجارت کرتا ہے، اسکے
 لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ کی طرف پلٹے، اور اللہ سے توبہ کرنے میں جلدی
 کرے، اور جو کچھ گزر گیا اس پر ندامت و شرمندگی کا اظہار کرے، اور دوبارہ
 ایسی غلطی نہ کرنے کا عہد کرے، اور جو شخص سچی توبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسکی

توبہ قبول فرمائے گا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وتوبوا إلى الله جميعاً

أيها المؤمنون لعلكم تفلحون" (سورة النور ۳۱)

اے ایمان والو تم سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وإني لغفار لمن تاب وآمن وعمل

صالحاً ثم اهتدى" (طہ ۸۲)

ہاں بیشک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں، ایمان لائیں

، نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں۔

من فتاویٰ الشیخ عبدالعزیز بن باز کتاب الدعوة۔

شیخ ابن عثیمین حفظہ اللہ کا فتویٰ

یہ سوال سعودیہ عربیہ کی ہیئۃ کبار العلماء کے رکن شیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا،

س : میں جناب عالی سے تمباکو و سگریٹ نوشی کا حکم دلائل کی روشنی میں جاننا چاہتا ہوں؟

ج : حقہ اور سگریٹ پینا حرام ہے، اسکی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: "ولا تقاتلوا انفسکم ان اللہ کان بکم رحیماً" (سورۃ النسلہ ۲۹) اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "ولا تلقوا بایدکم الی التھلکۃ" (البقرۃ ۱۹۵) اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔

علم طب میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ان چیزوں کا استعمال نقصان دہ ہے، اور جب کوئی چیز نقصان دہ ہوگی تو وہ حرام ہوگی۔

اس کی حرمت کی دوسری دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: "ولا تواتوا

السفہاء أموالکم ألتی جعل اللہ لکم قیاماً" (سورۃ النسلہ ۵)

اور بے وقوف و بے عقل لوگوں کو اپنا مال نہ دے دو، جس مال کو اللہ

تعالیٰ نے تمہاری گزران کے قائم رکھنے کا ذریعہ بتایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بے وقوف کے ہاتھ میں مال دینے سے منع فرمایا ہے، اسلئے کہ وہ اسے برباد کریں گے اور فضول خرچ کریں گے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حقہ اور سگریٹ خریدنے میں مال خرچ کرنا مال کی بربادی و فضول خرچی ہے، تو اس آیت سے دلیل پکڑتے ہوئے اس سے روکا جائیگا اور اسے حرام قرار دیا جائے گا۔

اور حدیث سے اسکی حرمت کی دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ نے مال ضائع و برباد کرنے سے منع فرمایا ہے "نہی عن اضعاء المال" اور ان پینے کی چیزوں میں مال خرچ کرنا مال کا ضیاع ہے اور اسلئے بھی کہ نبی نے فرمایا : "لا ضرر و لا ضرار" نہ خود نقصان اٹھاؤ نہ دوسروں کو نقصان پہنچاؤ، اور ان چیزوں کا استعمال نقصان کا باعث ہے، یہ چیزیں انسان کو اپنا دیوانہ بنا دیتی ہیں، جب وہ انہیں نہیں پاتا ہے تو پریشان ہو جاتا ہے اور اس پر دنیا تنگ محسوس ہونے لگتی ہے اور پھر وہ اپنے نفس پر وہ چیزیں داخل کر دیتا ہے جن سے وہ بے نیاز ہوتا ہے۔

افسوس ناک انجام

میرے سگریٹ پینے والے بھائی!

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ یہ قصہ پڑھو، اور اس پر خوب غور و فکر کرو، اسلئے کہ اس میں سگریٹ کے عادی نوجوانوں کا بھیانک انجام ہے، جو انتہائی دردناک ہے اور تمہیں اس کی کیا خبر، اگر تم بھی ہمیشہ سگریٹ پیتے رہے تو شاید تمہارا بھی انجام ایسا ہی ہو جائے، اس واسطے تم اللہ سے توبہ کرو اور آج ہی سے سگریٹ پھینک دو، اب میں تمہیں اس نوجوان کا قصہ سنا تا ہوں،

جس کی عمر ۲۵ سال تھی، جو چند سالوں سے سگریٹ نوشی کے جال

میں پھنس گیا تھا، ایک دن اچانک اس کے دل میں درد شروع ہوا، اسے فوراً اسپتال میں داخل کیا گیا، چند دن تک اسے ایمر جنسی وارڈ میں ڈاکٹروں کی خصوصی نگرانی میں رکھا گیا، ڈاکٹر نے اس نوجوان کیلئے سگریٹ پر پابندی لگادی تھی، اسلئے کہ بیماری کا اصل سبب یہی سگریٹ تھا۔ اس کی عیادت کرنے والوں کی بھی جانچ کی جاتی تاکہ وہ چپکے سے اس کے لئے سگریٹ نہ لے جاسکیں۔ چند دنوں کے علاج میں وہ روبہ صحت ہونے لگا اور پہلے کی

طرح اس کی پھرتی واپس آنے لگی۔ مگر چونکہ اس نے ڈاکٹر کی ہدایات و تعلیمات کا لحاظ نہیں کیا اور دوبارہ سگریٹ پینا شروع کر دیا۔ ایک دن لوگوں نے اسے غائب پا کر تلاش کرنا شروع کیا تو وہ سگریٹ کی پیکٹ کے ساتھ حمام (سنڈاس) میں مردہ پایا گیا۔

ہم اللہ سے عافیت و سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ یہ ایک انتہائی درد ناک اور افسوسناک انجام ہے جسے ہم ہر سگریٹ نوش تک پہنچانا چاہتے ہیں کہ جب وہ سگریٹ کارسیا نوجوان مر اتو اس کے ہاتھ میں سگریٹ تھا اور وہ حمام میں مرا۔

سگریٹ نوشی کیسے ترک کریں؟

میرے پیارے بھائی!

شاید آپ اسکی حرمت پر مطمئن ہو گئے ہوں گے اور سماج و معاشرہ اور خود اپنے نفس پر اس کے نقصانات سے واقف ہو گئے ہوں گے۔ شاید اللہ تعالیٰ آپ کیلئے اس سے توبہ آسان فرمادیں اور اصل میں یہی چیز آپ کیلئے قابل غور بھی ہے۔ اب جبکہ آپ اسے ترک کرنے کا ارادہ کر چکے ہیں، تو ہم چند ایسی چیزیں بتاتے ہیں جن سے اسے چھوڑنا اور دوری اختیار کرنا آسان ہو جائے گا۔

۱۔ جب آپ اس کے نقصانات سے واقف ہو گئے تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ کیجئے اور پھر اسے ترک کرنے کا عزم مصمم کر لیجئے۔

۲۔ یومیہ اپنے نفس پر، اپنے دوست و احباب اور آل و اولاد اور پڑوسیوں پر اس کے نقصانات کی ایک فہرست تیار کیجئے

۳۔ حتی الامکان سگریٹ نوشی اور اس کے دھویں سے بھی دور رہیے، اور صاف ستھری ہو اختیار کیجئے، اور مفید و اچھے کاموں میں اپنے آپ کو مشغول

رکھا کیجئے۔

۴۔ جب آپ نے سگریٹ کے نقصانات کو جان لیا اور اس کی حرمت کو پہچان لیا تو آپ کیلئے ضروری ہے کہ اسے اللہ کے واسطے ناپسند کیا کریں اور اللہ کے واسطے اسے ترک کر دو، اور سگریٹ پینے والوں کی مجلسوں سے پرہیز کرو۔

۵۔ جب تمہیں سگریٹ کی خواہش پیدا ہو تو مسواک یا چوبو نغم استعمال کرو۔

۶۔ چائے اور قہوہ پینا کم کرو، عمدہ کھانا اور میوہ جات و پھل وغیرہ کا استعمال زیادہ کرو۔

۷۔ روزانہ ناشتہ کے بعد لیموں یا انگور یا سنتر اکا شربت (جوس) پیا کرو کیونکہ اس سے سگریٹ کی طلب میں کمی واقع ہوگی۔

۸۔ اس حقیقت کو اچھی طرح جان لو کہ جو شخص کوئی چیز اللہ تعالیٰ کیلئے ترک کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر چیز جلد یا بہ دیر ضرور عطا فرمائے گا۔

آخر میں عرض ہے کہ اسے ترک کرنے کیلئے آپ کو اخلاص اور پختہ عزم و ارادہ کی ضرورت پڑے گی۔

اللہ تمہیں توفیق بخشنے اور تمہاری نگہبانی فرمائے۔ (آمین)

صبح و شام کی دعائیں

۱۔ آیتہ الکرسی: اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم: اللہ لا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَحَى الْقَيُّومُ، لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ (سورة البقرة ۲۵۵)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اسے صبح کے وقت پڑھ لیا تو اسے
شام تک جنات سے نجات مل جائے گی، اور جس نے اسے شام کے وقت
پڑھا تو صبح تک اسے جناتوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

(آخر جہ الحاکم ۵۶۲/۱ صححہ ، الالبانی فی صحیح

الترغیب و الترهیب ۲۷۳/۱ وعزاه إلى النسائی والطبرانی وقال :

اسناد الطبرانی جید)

۲۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پوری سورہ تین مرتبہ

پوری سورۃ تین مرتبہ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

کامل سورۃ تین مرتبہ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

جس نے یہ سورتیں صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا تو اسے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی (آخر جہ ابو ادود ۴/۳۲۲ و الترمذی ۵/۵۶۷ وانظر صحیح ترمذی ۱۸۲/۳)

۳۔ عبد اللہ بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا:

جس شخص نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لی اس نے اس دن کا شکر یہ ادا کر لیا، اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھ لی اس نے رات کا شکر یہ ادا کر لیا۔

”اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بَاءَ حَيْدٍ مِنْ خَلْقِكَ ، فَمِنْكَ وَحَدِّكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَالْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ“ (رواہ ابو داؤد

بسند حسن والنسائی فی ”عمل الیوم واللیلة بسند حسن)

ترجمہ: اے اللہ! میرے ساتھ یا تری مخلوق میں سے جس کسی کے ساتھ بھی جس نعمت نے صبح کی وہ نعمت تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی حمد و ثناء اور شکر تیرے ہی لئے ہے۔

۱۔ عبد اللہ بن عبد الرحمن سے مروی ہے وہ اپنے باپ عبد الرحمن ابزیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صبح اور شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

”أَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَىٰ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَىٰ دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ مِلَّةِ آبَائِنَا الْبِرِّهِمِ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ“

(رواہ احمد بسند صحیح)

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو توحید پر تھے۔ مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

۵۔ ابن مسعودؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے، ”أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْطِ وَسُوءِ الْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ“

عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (رواہ مسلم)

ہم نے شام کی اور ساری بادشاہی (کائنات) نے شام کی اللہ کیلئے اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے پروردگار! میں تجھ سے رات کی خیر کا اور اس رات کے بعد کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات کی شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! کابلی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے پروردگار! جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور صبح کے وقت نبیؐ یہی دعا اس طرح پڑھتے تھے۔ اُصْبَحْنَا وَ

اُصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ“ ہم نے صبح کی اور ساری کائنات نے صبح کی اللہ کیلئے۔

۶۔ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابو بکر صدیقؓ نے رسول ﷺ

سے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کچھ کلمات بتادیں

جنہیں میں صبح و شام پڑھا کروں آپ نے فرمایا! صبح کے وقت اور شام کے

وقت اور سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ،
 رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكِهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا
 أَوْ أُجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ (رواہ احمد و ابو داؤد و الترمذی و
 البخاری فی الأدب المفرد بسند صحیح)

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور
 ظاہر سب کے جاننے والے، ہر چیز کے مالک اور بادشاہ، میں شہادت دیتا
 ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان
 کے شر سے اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی
 تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اپنے اوپر کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کو کوئی تکلیف
 پہنچاؤں۔

۷۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ
 رسول نے فرمایا: جو ٹھوس ہر دن صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین
 مرتبہ یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ إِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا

فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ” (رواہ احمد و الترمذی و ابن ماجہ و حسنہ الترمذی)

اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے،

۸۔ ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح کے وقت اور شام کے وقت تین مرتبہ یہ ذکر پڑھے اس کا اللہ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کر دے۔

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا۔ (رواہ احمد و ابن ماجہ بسند حسن، و اخرجہ الترمذی ایضاً بسند حسن)

ترجمہ: میں اللہ سے راضی ہو گیا اسے اپنا رب مان کر، اور اسلام سے راضی ہو گیا اسے اپنا دین مان کر اور محمد ﷺ سے راضی ہو گیا انہیں اپنا نبی مان کر۔

۹۔ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص شام کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لے اسے اس رات کا ہر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جگہ اترے اور یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی یہاں تک کہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (رواہ مسلم

واحمد والترمذی بسند حسن)

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ اللہ کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰۔ انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام کے وقت یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص اسے دو بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے، اور جو تین بار پڑھے اس کا تین حصہ اللہ تعالیٰ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو چار بار پڑھے اللہ تعالیٰ اسے مکمل جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَمَو

جَمِيعَ خَلْقِكَ يَا نَكَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحَدِّكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ وَأَنْ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (رواہ ابو داؤد بسند حسن)

اے اللہ میں نے صبح کی، میں تجھ کو گواہ بنا کر تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

۱۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے تو قیامت کے دن اس کے عمل سے افضل کسی کا عمل نہ ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اس شخص جیسی دعا پڑھی ہو یا اس سے کچھ زیادہ پڑھا ہو، (رواہ مسلم)

۱۲۔ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ دعا پڑھے

اس کیلئے اللہ تعالیٰ سونکیاں لکھتا ہے، سو گناہ معاف فرماتا ہے اور ثواب میں یہ دعا ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ہے اور اسکے ذریعہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی شام تک حفاظت فرماتا ہے، اور جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھے اسے بھی ایسی ہی اجر و ثواب ملتا ہے۔ (روا احمد سند حسن)

المملكة العربية السعودية

مكتب توعية الجاليات بمحافظة الشمامسية

إشراف: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

الاصدار الرابع

هاتف وفاكس ٠٦.٣٤٠١٩١١

ص ب : ١١ الشمامسية - القصيم.

التوبة من الذنوب

(اللغة الأردو)

أنصار زبير محمدي



06.3341520



دار العلوم

